پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 ۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔امداد باہمی 2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

3۔یوتھ آفیئرز و سپورٹس

صوبہ کے صنعتی شعبہ جات میں روزگار کے لیے پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

17: جناب نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت صوبہ بھر کے صنعتی شعبہ میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے کون سی پالیسی پر عمل پیرا ہے اس پالیسی اور اس کے نتائج سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

اگرچہ پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ تاہم روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے صنعتوں کا فروغ نہایت ضروری ہے۔ محکمہ صنعت صنعتوں کے فروغ کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور مروجہ پالیسی مجریہ 2002ء کے تحت صنعتوں کے قیام کے لئے محکمہ سے کسی اجازت نامہ کی ضرورت نہ ہے۔ پالیسی ہذا کے تحت پالیسی پر ضلعی حکومتیں صنعتوں کے قیام کے لئے منفی اور مثبت علاقہ جات مختص کرتی ہیں اور مثبت علاقہ جات میں صنعتوں (ماسوائے شوگر مل، سیمنٹ فیکٹری، الکوحلی مشروب، اسلحہ و بارود، کرنسی اور سکیورٹی پرنٹنگ، تیزی سے بھڑک اٹھنے والا آتش گیر مواد، تابکاری مواد) کے قیام کے لئے محکمہ کی طرف سے کوئی پابندی نہ ہے۔ حالیہ پالیسی کے تحت محکمہ صنعت ایک سہولت کار کا کردار ادا کرتے ہوئے صنعت کاروں کو مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔ تاکہ ملک میں صنعتی پیداوار بڑھے اور روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ مزید برآں حکومت صنعت کاروں کی سہولت کے لئے انڈسٹریل اسٹیٹس کا قیام عمل میں لا رہی ہے جہاں پر تمام بنیادی سہولتیں سڑکیں، بجلی اور گیس مہیا کی جاتی ہیں۔ صنعتوں میں متعلقہ اہلیت کی بہتری کیلئے سکل ڈویلپمنٹ کونسل اور ٹیوٹا کے تعاون سے ہنرمند افراد کی فنی و ہنرمندانہ صلاحیتوں کی بہتری کی تربیت کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے جس سے یقینی طور پر عوام کے لئے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

صوبہ میں کھیلوں کے فروغ اور یونین کونسل کی سطح پر کیئے گئے اقدامات کی تفصیلات

24: جناب نصیر احمد: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کھیلوں کے فروغ کے لئے سال 2017 میں کیا اقدامات اٹھائے گئے اور اب تک کیا کام کیا گیا ہے؟

(ب) ہر یونین کونسل کی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومت نے کوئی منصوبہ بندی کی ہے، اس کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف)صوبہ میں کھیلوں کے فروغ کے لیے محکمہ کھیل نے 2017ء میں 245 کھیلوں کی سہولیات میں سے 55 سہولیات مکمل کیں۔ جن سے صوبہ بھر کے نوجوان فائدہ اٹھارہے ہیں اور باقی بہت جلد مکمل ہو جائیں گی۔اس سال محکمہ نے کھیلوں کی 204 سہولیات پر کام جاری ہے۔ جن میں سے 130 کے قریب اس سال مکمل کر لی جائیں گی اور صوبہ بھر کے نوجوان ان سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی صحت مندانہ سرگرمیاں جاری رکھ سکیں گے۔

(ب)یونین کونسل کی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومت ہر یونین کونسل کو بجٹ فراہم کرتی ہے۔ لہٰذا اس جزو کا جواب محکمہ لوکل گورنمنٹ سے لیا جانا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

ضلع گوجرانوالہ میں (بوائز و گرلز) ووکیشنل ٹریننگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ و ٹیکنیکل کالجز کی تعداد اور اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

37:چودھری اشرف علی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنے (بوائز و گرلز) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ اور ٹیکنکل کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)مذکورہ انسٹیٹیوشن میں کس کس Skill کی تعلیم کہاں تک دی جارہی ہے؟

(ج)مذکورہ انسٹیٹیوشنز میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی کون کونسی منظور شدہ اسامیاں کتنی پُر اور کتنی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کیا حکومت ہنر مند افراد تیار کرنے کے لئے مذکورہ انسٹیٹیوشنز کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کل 17 ادارے ہیں۔ جن میں سے 12 ادارے بوائز اور 05 ادارے گرلز کے ہیں۔ان اداروں میں سے 04 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس، 09 ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس، 01 ٹیکنیکل کالج اور 03 سروس سینٹرز ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ " الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ضلع گوجرانوالہ کے انسٹیٹیوشنز میں 48 سکلز (Skills) میں تعلیم دی جارہی ہے جن میں سے 06 ٹیکنالوجیز تین سالہ، 07 ٹریڈز دو سالہ، 14 ٹریڈز ایک سالہ اور 21 ٹریڈز چھ ماہ مدت کے ہیں۔ ان کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ کے اداروں میں کل منظور شدہ 497 (اسامیاں) ہیں جن میں سے 283 پر اور 214 (اسامیاں) خالی ہیں۔

#ٹیچنگ کی کل 186 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 107 پر اور 79 اسامیاں خالی ہیں۔

#نان ٹیچنگ اسٹاف کی 311 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 176 پر اور 135 اسامیاں خالی ہیں۔

ادارہ وائز تفصیل (اسامی خالی ہونے کی مدت کے ساتھ (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) گوجرانوالہ میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (برائے خواتین) کا آغاز کیا جارہا ہے جس کا PC-I منظور ہو گیا ہے اور مشینری اور ایکوپمنٹ کی پروکیورمنٹ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2018)

صوبہ کے روایتی کھیلوں کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

74: جناب نصیر احمد: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے روایتی کھیل جس میں کبڈی، کشتی وغیرہ شامل ہیں ان کھیلوں کی بہتری کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) روایتی کھیلوں کو زندہ رکھنے کے لئے کوئی منصوبہ بندی کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) صوبہ میں روائتی کھیلوں کبڈی اور کشتی وغیرہ کے فروغ کیلئے حکومت درج ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے:-

1. سالانہ سپورٹس کیلنڈر میں ان کھیلوں کو شامل کیا گیا ہے۔
2. تحصیل سطح سے لے کر صوبائی سطح تک سپورٹس کیلنڈر میں ان کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد کیا جائے گا۔
3. تحصیل سطح پر صوبہ بھر میں ان کھیلوں کے مقابلہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔ جبکہ ڈسٹرکٹ کی سطح کے کھلاڑیوں کے انتخاب کیلئے مقابلے جاری ہیں۔

(ب) روائتی کھیلوں مثلاً کبڈی و کشتی وغیرہ کو زندہ رکھنے کیلئے سولہ سال سے کم عمر کھلاڑیوں کے مقابلہ جات منعقد کروائے جا رہے ہیں اور یہ مقابلہ جات ہر سال منعقد کروائے جائیں گے۔ نیز یہ مقابلہ جات تحصیل سطح، ضلعی سطح، ڈویژنل سطح اور صوبائی

سطح پر کروائے جائیں گے۔اس سے نوجوان نسل میں روائتی کھیلوں کے ساتھ لگاؤ پیدا ہو گا اور جونیئر و سینئر کھلاڑیوں کی بڑی تعداد مقابلہ جات میں حصہ لینے کیلئے دستیاب ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور: سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹوں اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

127: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور کتنے رقبے پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں؟

(ج) کن افراد کو یہ پلاٹ کس مقصد کے لئے الاٹ کئے گئے اور ان سے فی کنال کتنی رقم لی گئی ہے اور کتنے افراد سے بقایا رقم لینی ہے۔ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ 1802 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔

(ب) سندر انڈسٹریل اسٹیٹ رائیونڈ روڈ لاہور میں 724 پلاٹ ہیں جن کے سائز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج) 724 پلاٹس میں سے 717 پلاٹس الاٹ کیے جا چکے ہیں تفصیل۔(ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ سات عدد پلاٹس خالی ہیں جو کہ کسی کو الاٹ نہیں کیے گے۔جن کی تفصیل۔(ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

12 افراد / کمپنیوں سے -/ 5,133,713 روپے بقایا جات وصول کرنے ہیں۔جن کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ حلقہ پی پی 120 میں کھیلوں کے گراؤنڈز سے متعلقہ تفصیلات

148: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس گراؤنڈ موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت رجانہ ٹاؤن تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ اور ہاکی اسٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف)حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل سپورٹس گراؤنڈز موجود ہیں۔

نمبر شمار	جگہ
(i)	چک نمبر151گ ب
(ii)	چک نمبر254گ ب
(iii)	چک نمبر184گ ب
(iv)	منی اسٹیڈیم (فٹبال / ہاکی) چک نمبر335گ ب، رجانہ سے سات(07) کلومیٹر
(v)	گورنمنٹ ہائی سکول151گ ب
(vi)	گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ
(vii)	گورنمنٹ ہائی سکول336گ ب سرابہ
(viii)	گورنمنٹ ہائی سکول264گ ب
(ix)	گورنمنٹ ہائی سکول288گ ب
(x)	گورنمنٹ ہائی سکول361گ ب
(xi)	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول293گ ب
(xii)	گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ
(xiii)	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول361گ ب
(xiv)	زیر تعمیر سپورٹس گراؤنڈ چکنمبر341گ ب ننگلاں
(xv)	زیر تعمیر سپورٹس گراؤنڈ چکنمبر343گ ب جڑاہاں

(ب)موجودہ ADP میں رجانہ ٹاؤن تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ اور ہاکی اسٹیڈیم بنانے کیلئے کوئی فنڈز مختص نہیں کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

ساہیوال سپورٹس گراؤنڈ کمپیر کی منظوری اور جاری کام سے متعلقہ تفصیلات

189: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں سپورٹس گراؤنڈ کمپیر کی سرکاری طور پر منظوری دی گئی ہے اگر ہاں تو کب، اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا ان پر کام جاری ہے اگر ہاں تو کتنا کام ہو چکا ہے اور کتنا کام باقی ہے، ان کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) ا۔ہاں یہ درست ہے کہ سپورٹس گراؤنڈ کمیر کی منظوری محکمہ سپورٹس نے مورخہ 15 مئی 2017 کو دی جو کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 18-2017 میں شامل کی گئی۔اس سکیم کے فنڈز پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سپورٹس بورڈ کو مختص کر دیئے گئے جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر نے محکمہ سپورٹس کو آگاہ کیا کہ یہ سکیم محکمہ C&W کے پاس ہے اور اس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کی جانب سے کام کرنا مناسب نہ ہے۔لہذا پروجیکٹ ڈائریکٹر نے مختص فنڈز محکمہ P&D کو چٹھی نمبر PD/PMU/SBP/LHR/18/1248 مورخہ 03-01-2018 کے ذریعے واپس کر دیئے

۲۔کیونکہ تمام نئی سکیمز PMU کی جانب سے شروع کی جانی تھیں اور یہ سکیم نئی شروع ہوئی تھیں اسلئے اس سکیم کے فنڈز PMU کو مختص ہوئے۔

۳۔مزید برآں اس سکیم کی چھان بین پر معلوم ہوا کہ محکمہ بلڈنگ C&W ساہیوال نے بغیر کسی منظوری کے اپنی مرضی سے یہاں کام شروع کروایا ہوا ہے جو محکمہ سپورٹس کے علم میں نہ ہے اور کمیر میں محکمہ سپورٹس کو گراؤنڈ بنانے کیلئے کوئی اور جگہ نہ ملی۔

(ب) محکمہ سپورٹس حکومت پنجاب کی جانب سے کوئی کام جاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور میں محکمہ کواپریٹو کے انسپکٹرز کی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

208: جناب نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کو آپریٹو انسپکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) کیا موجودہ تعداد منظور شدہ اسامیوں سے مطابقت رکھتی ہے؟

(ج) حکومت نئی بھرتی کا ارادہ کب تک رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) لاہور ضلع میں انسپکٹر کو آپریٹوز کی نو (9) اسامیاں ہیں

(ب) جی ہاں

(ج) انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز (بی ایس-14) کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن عمل میں لائی جاتی ہے۔ بھرتی کے حوالہ سے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2018)

ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی جگہ اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

219: جناب نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی جگہ کہاں کہاں ہے؟

(ب) لاہور میں کل کتنی زمین پر ناجائز قابضین ہیں؟

(ج) حکومت ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کرانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی ملکیتی کوئی جگہ نہ ہے۔

(ب) لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی ملکیتی کوئی زمین نہ ہے۔ لہذا محکمہ امداد باہمی کی کوئی زمین ناجائز قابضین کے قبضہ میں نہ ہے۔

(ج) کیونکہ امداد باہمی کی ملکیتی کوئی زمین نہ ہے لہذا کسی قسم کا ناجائز قبضہ یا قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کی قسم کے اقدامات کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ: ایکسپورٹ پروسسنگ زون کے قیام اور پلاٹوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

228: چودھری اشرف علی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایکسپورٹ پروسیسنگ زون گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے اور اس میں کتنے پلاٹس کس کیٹیگری کے بنائے گئے؟

(ب) مذکورہ پلاٹس صنعتکاروں کو کن بنیادوں اور شرائط پر الاٹ کئے گئے؟

(ج) مذکورہ Export Processing Zone کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ فرمائیں؟

(د) مذکورہ Export Processing Zone میں اب تک کتنے پلاٹس پر کونسی صنعت لگائی جاچکی ہے؟

(ہ)مذکورہ Export Processing Zone میں تیار کردہ کونسی مصنوعات کن ممالک کو برآمد کی جارہی ہیں اور ان برآمدات سے سالانہ کتنا زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے؟

(و)مذکورہ Export Processing Zone کی کامیابی کے لئے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات کی وجہ سے برآمدات میں کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ایکسپورٹ پروسیسنگ زون گوجرانوالہ کا قیام 2002-11-6 میں عمل میں آیا اس کا انفراسٹکچر 2007ء میں مکمل ہوا اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زون گوجرانوالہ کا عملہ اکتوبر 2012ء میں تعینات ہوا۔ اس کا کل رقبہ 113 ایکڑ 1 کنال 12 مرلے پر محیط ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل کیٹگری کے 212 پلاٹس ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

کیٹگری	تعداد پلاٹس
چار کنال (اے)	96 عدد
دو کنال (بی)	48 عدد
ایک کنال (سی)	25 عدد
دس مرلہ (ڈی)	43 عدد
میزان۔	212 عدد

(ب)شرائط کا لیٹر ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) گوجرانوالہ پنجاب کا اہم صنعتی شہر ہے اس کی مصنوعات کو بیرون ملک ایکسپورٹ کرنے کی غرض سے چیمبر آف کامرس گوجرانوالہ کے پرزور اصرار پر مذکورہ اسٹیٹ کو ای پی زیڈ کا درجہ 6-11-2002 کو دیا گیا۔ تاکہ گوجرانوالہ کے صنعت کاروں کی مصنوعات دوسرے ممالک کو ون ونڈو اپریشن کے تحت بھجوا کر زرمبادلہ کمایا جاسکے۔

(د)ایکسپورٹ پروسیسنگ زون گوجرانوالہ میں اب تک پچاس پلاٹس پر درج ذیل صنعتیں لگائی گئی ہیں۔

۱۔ کچن ویئر ۲۔ پیکجز ۳۔ پلاسٹک پروڈکٹس ۴۔ پلاسٹک دانہ

۵۔ میٹل پروڈکٹس ۶۔ باتھ روم پلاسٹک فٹنگ ۷۔ سوئی گیس فٹنگ ۸۔ ہینڈی کرافٹس پیکجز

9۔کاٹن یارن ۱۰۔فائبر ڈور (فرنیچر) ۱۱۔گارمنٹس ۱۲۔ایلومینیم کچن ویئر

۱۳۔الیکٹرک اشیاء ۱۴۔فارماسوٹیکل ۱۵۔ڈائننگ اینڈ ٹیکسٹائل ۱۶۔سوپ مینوفیکچرنگ

(ہ)مذکورہ ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں زیادہ تر تیار کردہ کچن کک ویئر میلامائن پروڈکٹس، سٹیل اینڈ سٹیل کے برتن ،گارمنٹس، سوپ پروڈکٹس کی برآمد افغانستان، مراکش، سعودی عرب، عرب امارات کو کی جاتی ہیں۔جو زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

2013-14	2015-16	2017-18	2018-19
626٪	630٪	715٪	803 ٪

(و)ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اتھارٹی نے انوسٹرز کو مختلف ترغیبات دی ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہر سال برآمدات میں اضافے کا جواب سوال نمبر (ہ) میں دیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

اوکاڑہ: بصیر پور میں اسٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

292: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصبہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں اسٹیڈیم اور کھیلوں کے لیے گراؤنڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں اسٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان کھیلوں سے محروم ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقہ میں اسٹیڈیم اور کھیلوں کا گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) یہ درست نہ ہے کہ بصیر پور میں اسٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہے۔ بصیر پور میں مقصود شہید سپورٹس اسٹیڈیم موجود ہے جس کا رقبہ 40 کنال (بشمول مکمل چار دیواری) ہے۔

مذکورہ اسٹیڈیم میں درج ذیل سہولیات موجود ہیں۔

ا۔ فٹبال گراؤنڈ ۲۔ کرکٹ گراؤنڈ ۳۔ سوئمنگ پول ۴۔ اسٹیج

(ب) جز (الف) پر دیئے گئے جواب کی بنیاد پر یہ درست نہ ہے۔

بصیر پور میں مقصود شہید سپورٹس سٹیڈیم کئی سالوں سے علاقہ کے نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ بصیر پور شہر اور ارد گرد کے علاقوں سے کھلاڑی روزانہ کی بنیاد پر مذکورہ اسٹیڈیم میں پریکٹس کرتے ہیں۔ مذکورہ اسٹیڈیم میں گاہے بہ گاہے مختلف گیمز کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(ج) مقصود شہید سپورٹس اسٹیڈیم کی موجودگی میں کسی دوسرے اسٹیڈیم یا کھیلوں کے میدان کی فی الوقت کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

12۔ دسمبر 2018 — سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13۔ دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ امداد باہمی

2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

3۔یوتھ آفیئرز و سپورٹس

لاہور: گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے لیے کاغذ خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*44: جناب نصیر احمد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور نے سال 2013 تا 2018 میں کتنا کاغذ خریدا؟

(ب) کیا مذکورہ کاغذ اوپن ٹینڈر کے ذریعہ خریدا؟

(ج) کس کس فرم نے بولی میں حصہ لیا؟

(د) کس کس فرم کو کاغذ کی فراہمی کے ٹھیکے دیئے گئے؟

(ہ) کیا ان ٹینڈرز میں PPRA قوانین کی پابندی کی گئی اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور نے سال 2013 تا 2018 میں 1360 میٹرک ٹن کاغذ خریدا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	میٹرک ٹن (ریم)	میٹرک ٹن (ریل)
2013-14	80	120
2014-15	220	180

2015-16	100	180
2016-17	350	--
2017-18	130	--

(ب)ہاں۔مذکورہ کاغذ بذریعہ اوپن ٹینڈر خریدا گیا۔

(ج)بولی میں مندرجہ ذیل فرموں نے حصہ لیا۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2013-14 ا۔ٹریڈ انٹرنیشنل،۲۔بابری نیازی پرنٹرز،۳۔انصار برادرز،

2014-15 ا۔منڈیالی پیپر ملز،۲۔ٹریڈ انٹرنیشنل،۳۔انصار برادرز،

2015-16 ا۔شہزاد ایجوکیشنل سروسز،۲۔زیڈ اے کارپوریشن،۳۔پریمئیر پیپر ملز، ۴۔گریس پرنٹ اینڈ پیک،۵۔بابری نیازی پرنٹرز

2016-17منڈیالی پیپر ملز،۲۔ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز،۳۔انصار برادرز، ۴۔ولید انٹرپرائزز

2017-18۔منڈیالی پیپر ملز

(د)جن فرموں کو ٹھیکے دیئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2013-14ٹریڈ انٹرنیشنل،لاہور،

2014-15ٹریڈ انٹرنیشنل،لاہور،

2015-16زیڈ اے کارپوریشن

2016-17ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز،

2017-18۔منڈیالی پیپر ملز

(ہ)کاغذ خریدتے وقت حکومت پنجاب کے PPRA قوانین کی سختی سے پابندی کی گئی۔

تصدیق کے لیے اشتہارات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2018)

محکمہ کواپریٹو کی جانب سے کسانوں کی فلاح کے لیے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*56:جناب نصیر احمد: کیاوزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ کواپریٹو نے صوبہ میں کسانوں کی فلاح کے لئے سال 2015 تا 2018 کوئی منصوبہ شروع کیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) جی ہاں۔

(ب) محکمہ کواپریٹو نے صوبے میں کسانوں کی فلاح کے لیے سال 2015 تا سال 2018 جو منصوبے شروع کیے انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

گوداموں کی بحالی

کواپریٹوڈیپارٹمنٹ میں 2016-2018 میں ایک سکیم شروع کی گئی جس کا نام "پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجرا" تھا جس کا بجٹ 107.786 ملین تھا۔ کواپریٹوفارم سروس سنٹرز سیالکوٹ، سرگودھا، ننکانہ صاحب، جھنگ، بھکر، اوکاڑہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور کے لیے محکمہ تعمیرات ومواصلات کو 2.7 ملین یعنی ہر ضلع کے لیے تین لاکھ کے حساب سے دیئے گئے۔ تاکہ کواپریٹوفارم سروس سنٹرز کی ناکارہ عمارات کو استعمال میں لایاجائے جوصرف اسکی افادیت میں اضافہ کرے، چھ اضلاع میں رقوم گوداموں کی مرمت پر خرچ ہوئی ان گوداموں کی عمارات کی حالت انتہائی خستہ حال تھی اور چار دیواریاں چھتیں بھی گرچکی تھیں جن میں موسمی حالات کے پیش نظر سامان رکھنا ممکن نہ تھا اب ان کی حالت قدرے بہتر ہوگئی ہے۔ کئی گوداموں میں چھتیں ڈال دی گئی ہیں اور باقی ماندہ میں چار دیواریاں اور فرش مرمت کروادیئے گئے ہیں اور اب وہ قابل استعمال ہیں تین اضلاع کی رقوم مقررہ وقت میں خرچ نہیں ہوسکیں اور خطاہو گئیں۔

کھاد اور بیجوں کی تقسیم

پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجراء کے تعارف کے تحت کواپریٹوفارم سروس سنٹرز سیالکوٹ، سرگودھا، ننکانہ صاحب، جھنگ، بھکر، اوکاڑہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور حافظ آباد کے لیے 66.1205 ملین مختص اور مہیاکیے گئے اور کسانوں سے سوفیصد وصول کرکے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو واپس جمع کروادیئے گئے اور 10 کواپریٹوفارم سروس سنٹرز کو کھاد اور بیج کی فراہمی سے متعلقہ اضلاع میں فصلوں پر اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

کھجوروں کے پودوں کی فراہمی

پنجاب میں مشترکہ کاشتکاری کا اجراء کے تعارف کے تحت یو کے اور یو اے ای سے درآمد کردہ 10000 کھجوروں کے پودوں کا ٹشو کلچر بہترین نشوو نما کے لیے ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر نگرانی الگ تشکیل شدہ نرسری میں رکھوایا گیا ہے اس کی لاگت 29.293 ملین روپے ہے۔ فروری 2019 تک کھجوروں کے پودے زرعی انجمنان امداد باہمی کے ممبران میں تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

بارانی علاقے کے کسانوں کے لیے بلاسود ٹریکٹر کی فراہمی

محکمہ امداد باہمی کے تحت گزشتہ کئی دہائیوں سے بارانی علاقوں کی کسانوں کے فلاح و بہبود کے لیے بلاسود قرضوں کی فراہمی کی یہ سکیم چلتی آرہی ہے مگر رقوم کی عدم دستیابی کی بنیاد پر یہ سکیم کچھ دیر کے لیے فعال رہی مگر محکمہ کی کاوشوں کی بنا پر مبلغ سات کروڑ روپے محکمہ خزانہ کی طرف سے اجرا کر کے اس کو فعال کیا جا رہا ہے اس وقت رجسٹرار کواپریٹوز کے دفتر میں بارانی علاقوں کے کسانوں کی زرعی امداد بذریعہ فراہمی بلاسود ٹریکٹر بارانی علاقوں میں فعال انجمن ہائے کی تعداد کے تناسب سے زیر غور ہے قرعہ اندازی کے بعد جلد اس کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر سلانوالی سٹی میں سپورٹس سٹیڈیم کی تعمیر و مرمت اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*440: رانا منور حسین: کیا وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر سلانوالی شہر میں رانا محمد غوث خاں ملٹی پرپز سپورٹس سٹیڈیم کب تک مکمل تعمیر ہو جائے گا؟

(ب) اس پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب تک پر ہو جائیں گی؟

(د) سپورٹس سٹیڈیم کب تک Hand Over ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز و سپورٹس

(الف) سلانوالی سٹیڈیم جون 2017ء میں مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) سٹیڈیم کی منظور شدہ رقم 31.075 ملین تھی جس میں سے 27.459 ملین خرچ ہو چکی ہے جس کے اندر سٹیڈیم مکمل ہو چکا ہے (ج) اس سکیم کا PC-IV ابھی محکمہ C&W کی طرف سے موصول نہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اسامیوں کی منظوری کا عمل شروع نہ ہوا ہے۔ PC-IV جیسے ہی محکمہ C&W کی جانب سے موصول ہو گا، اسامیوں کی منظوری کیلئے تفصیلات محکمہ خزانہ کو بھجوا دی جائیں گی (د) ہینڈ اوور کا عمل PC-IV مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے ایکٹ کا نوٹیفکیشن جاری کرنے اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*257: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 2018 جو کہ 16 مئی 2018 کو پاس ہوا کیا حکومت نے ایکٹ بننے کے بعد اس یونیورسٹی کا سرکاری طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے تو کس تاریخ کو نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے اگر نوٹیفکیشن جاری نہیں ہو سکا تو وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کا پی سی I تیار ہو چکا ہے کیا یہ محکمہ کے عبوری ترقیاتی بجٹ کا حصہ بنا اگر نہیں تو کیا یہ سالانہ ترقیاتی بجٹ 19-2018 کا حصہ ہو گا یا دوبارہ نظر انداز ہو گا؟

(ج) The Punjab Tainjin University Of Technology, Lahore کا بل 17 مارچ 2018 کو پاس ہوا اور 6 دنوں بعد یونیورسٹی کا افتتاح کر دیا گیا۔

(د) کیا محکمہ دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے قیام کو اُسی رفتار سے حتمی شکل دینے کا ارادہ رکھتا تھا جس طرح The Punjab Tainjin University Of Technology, Lahore کے لئے کیا گیا تھا۔ چانسلر کمیٹی / سینڈیکیٹ کب تک تشکیل دی جائے گی دی پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے وائس چانسلر کا تقرر کب تک

ہو گا، پہلی کلاسوں کا آغاز / پہلا اکیڈمک سیشن کب تک شروع ہو گا نیز فیکلٹی ممبرز کی تقرری کب تک عمل میں آئے گی؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 16 مئی 2018 کو پاس ہوا جس کے تحت موجودہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کو اپ گریڈ کر کے یونیورسٹی کا نوٹیفکیشن جاری ہونا تھا۔ معاملہ ہذا کو محکمہ صنعت نے اپنی ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد رولز آف بزنس 2011 کے تحت Provincial Cabinet کی منظوری کیلئے بھجوادیا ہے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کا 2.1 بلین کا پی سی I تیار ہو چکا ہے۔ سال 19-2018 کے لیے مبلغ 120 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کو The Punjab Tainjin University of Technology, Lahore کی طرز پر حتمی شکل دی جائے گی اس ضمن میں تمام کمیٹیز وائس چانسلر اور فیکلٹی کا تقرر Cabinet کی منظوری کے بعد جلد عمل میں لایا جائے گا۔ اسی طرح جلد از جلد کلاسز شروع کرنے کی بھی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

منڈی بہاؤالدین: پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن بورڈ کے قیام اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*629: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)29مارچ2016کو پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن بورڈ نے منڈی بہاؤالدین میں سمال انڈسٹری اسٹیٹ کے قیام کی منظوری دی اور محکمہ صنعت نے سالانہ ترقیاتی بجٹ 17-2016اور18-2017میں39کروڑ روپے مختص کیے اب تک17.868کروڑ روپے زمین کی خریداری پر خرچ ہو چکے ہیں اور بقایا رقم21.132کروڑ روپے ڈائریکٹوریٹ آف ڈبلیو اینڈ ڈی (پی ایس آئی سی) کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے ہیں تاکہ سڑکوں وچار دیواری کی تعمیر اور دیگر امور پر خرچ کئے جائیں تجویز کردہ زمین پر تعمیراتی کام کب شروع ہو گا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پلاٹوں کی بکنگ کے لئے مسلسل اشتہاری مہم چلانے کے باوجود320 پلاٹوں میں سے صرف67پلاٹ بک ہو سکے۔ اس کی کیا وجوہات ہیں نیز پلاٹوں کو فروخت کرنے کے لئے کوئی اور تجویز بھی زیر غور ہے؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس سکیم کو کامیاب کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی5نومبر2018تاریخ ترسیل28نومبر2018)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) تجویز کردہ زمین پر تعمیراتی کام کے لیے تمام ضروری تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ تاہم زمین سے متعلقہ کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جونہی اس کا فیصلہ آتا ہے تو موقع پر تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ 67 پلاٹ بک ہوئے ہیں۔ تاہم زمین سے متعلقہ کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے دلچسپی رکھنے والے افراد ہچکچاہٹ کا شکار ہیں لہٰذا اس سلسلے میں لوگوں کو انڈسٹریل اسٹیٹ میں کاروبار قائم کرنے کے لیے متعلقہ مقامی صنعتکاروں سے مختلف سطحوں پر میٹنگز کا سلسلہ جاری ہے۔

(ج) حکومت اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس اسکیم کو کامیاب کروانے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لیے لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمہ کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2018)

لاہور　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

12 دسمبر 2018　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 12۔ دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔ امداد باہمی۔ 2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ۔3۔ یوتھ آفیئرز و سپورٹس کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	44-56
2	رانا منور حسین	440
3	محترمہ حمیدہ میاں	257-629